ادارہ

اخبارالاحرار

حکمرانوں نے امریکہ کے آگے سرنگوں ہوکر ملکی وقار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے

امریکہ میں مقیم اعجاز احمد قادیانی' پاکستان کے خلاف سازشوں میں سرگرم ہے

(قائد احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

تلہ گنگ (محمد عمر فاروق۔13/دسمبر 2003ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کہا ہے کہ جوہری سائنسدانوں کی گرفتاری سے حکمرانوں نے ملکی سلامتی کو داؤ پر لگا دیا ہے۔ پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے 12/دسمبر کو مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائنسدانوں کی گرفتاری معمول کی کارروائی نہیں بلکہ امریکی دباؤ کا شاخسانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو امریکہ کی کالونی بنانے میں امریکہ میں مقیم سکہ بند قادیانی اعجاز احمد کی قیادت میں مخصوص لابی سرگرم ہے۔ جس کا مقصد پاکستان کی خودمختاری کو سلب کرکے امریکی سامراج کی بالادستی قائم کرنا ہے۔ جس کے لیے زیرزمین منصوبوں پر کام جاری ہے۔ سید عطاالمہیمن بخاری نے کہا کہ ہمارے حکمرانوں نے ذاتی مفاد کے لیے امریکہ کے آگے سرنگوں ہوکر ملکی وقار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ایک طرف بھارت کے ساتھ پینگیں بڑھائی جارہی ہیں جبکہ دوسری طرف ''سب سے پہلے پاکستان'' کا نعرہ بلند کرکے عالم اسلام سے تعلقات بگاڑ لیے گئے ہیں۔ جس کے منفی اثرات آسانی سے ختم نہیں کئے جاسکیں گے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے مجلس عمل کے صدر مولانا شاہ احمد نورانی کی وفات کو ملک وقوم کے لیے عظیم نقصان قرار دیا اور اُن کی تحفظ ختم نبوت کے لیے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ 13/دسمبر کو تلہ گنگ کے قصبہ لاوہ تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے مرکزی جامع مسجد شہید میں بعد از نماز مغرب درس قرآن مجید دیا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم ملک میں حکومتِ الٰہیہ کا قیام چاہتے ہیں۔ انسانیت کی دینی اور دنیوی فلاح کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن حکیم جیسی عظیم اور مقدس کتاب دے کر دنیا میں قرآنی نظام کے نفاذ کے لیے بھیجا اور اس قرآنی نظام کے ثمرات و برکات کی اوّلین زندہ مثال خلافت راشدہ کے زریں دور میں ملتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قرآنی نظام کے مقابلے میں باقی تمام نظام کفریہ نظام ہیں۔ جن کی بنیاد اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بغاوت پر قائم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس وقت ملت اسلامیہ اگر قرآنی نظام کو اپنی زندگی پر نافذ کرلے تو تمام کفریہ نظام اور طاغوتی قوتیں مٹ سکتی ہیں۔ حضرت پیرجی مدظلہ کے اس دورے کے داعی محترم مولانا مفتی شیر خان اور جناب ڈاکٹر شاہ نواز اعوان تھے۔

احبابِ تلہ گنگ کی خوش نصیبی ہے کہ قائدِ احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اس مرتبہ نمازِ عید الفطر مرکزِ احرار جامع مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں پڑھائی۔ اور عید اہل تلہ گنگ کے ساتھ منائی۔ حضرت پیرجی مدظلہ نے اجتماع عید سے خطاب بھی کیا۔ مرکزی دفتر احرار نے اطلاع دی ہے کہ پیرجی مدظلہ، جناب سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ میں سے کوئی بھی رہنما ہر ماہ تلہ گنگ تشریف لائیں گے اور جامع مسجد ابوبکر صدیق میں اجتماع جمعہ سے خطاب کریں گے۔

رپورٹ: عبدالباسط
(گلاسگو، برطانیہ)

جناب عبداللطیف خالد چیمہ (مرکزی سیکرٹری اطلاعات مجلس احرار اسلام پاکستان) کا دورۂ برطانیہ

گلاسگو (28/اکتوبر2003ء) دینی مدارس میں سرکاری اساتذہ کی تعیناتی کے خلاف مزاحمت کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے مجلسِ احرارِاسلام برطانیہ نے پاکستان میں سرکاری امداد وصول کرنے والے مدارس کی رکنیت منسوخ کرنے کے فیصلے پر وفاق المدارس اور مدارس ایکشن کمیٹی کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کیا ہے، مجلسِ احرارِاسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سرکاری وحکومتی امداد کا مقصد دینی مدارس کی آزادی وخود مختاری کو ختم کرکے نظام ونصاب تعلیم کو اپنی مرضی کے قالب میں ڈھالنے کے سوا کچھ نہیں اور یہ سب کچھ امریکی عزائم کی تکمیل کے لئے کیا جارہا ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ دینی مدارس کے لئے سرکاری امداد تیزاب کی حیثیت رکھتی ہے، تمام مکاتبِ فکر کے قائدین کو چاہیے کہ مل کر سرکاری امداد کو یکسر مسترد کرنے کا اعلان کرکے حکومتی سازشوں کے سامنے مشترکہ بند باندھیں۔

☆☆☆

ڈیوز بری، برطانیہ (3/نومبر2003ء) جمعیت علماء اسلام برطانیہ کے نائب امیر مولانا عبدالرّشید ربانی نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانی فتنے کے خلاف مجلسِ احرارِاسلام کی شاندار خدمات امتِ مسلمہ کا قابلِ قدر اور تاریخی اثاثہ ہے۔ اکابرِ احرار حکمت وتدبر وجرأت واستقامت کے ساتھ فتنۂ ارتداد کا تعاقب نہ کرتے تو مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ بھی محفوظ نہ رہتا، وہ اپنی رہائش گاہ پر پاکستان سے آئے ہوئے مجلسِ احرارِاسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کے موقع پر اظہارِ خیال کررہے تھے۔ مجلس احرارِاسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور حاجی محمد رفیق بھی اس موقع پر موجود تھے، مولانا عبدالرّشید ربانی نے کہا کہ تمام مشکلات کا حل اور ہماری نجات کا ایک ہی راستہ ہے کہ ہم اپنی تمام توانائیاں اللہ کے دین کے نفاذ کی عملی جدوجہد کے لیے وقف کردیں اور طاغوت کے خلاف متحد ہوجائیں۔ علاوہ ازیں عبداللطیف خالد چیمہ اور شیخ عبدالواحد نے راچڈیل میں جمعیت علماء برطانیہ کے سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد اکرم اور سینئر مولانا ہدایت اللہ شاہ سے بھی ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں نے ہڈرز فیلڈ اور آسٹن انڈر لائن کا بھی دورہ کیا۔

☆☆☆

گلاسگو (4/نومبر2003ء) مجلس احرارِاسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے امریکی وزیرِ دفاع پال ولفووٹز کے اس بیان پر کہ ''دینی مدرسے نفرت اور دہشت گردی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور لاکھوں مسلمان بچوں کو انتہا پسندی کی تعلیم دیتے ہیں'' پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام امن وآشتی اور سلامتی کا مذہب ہے اور دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں جہاں دہشت گرد نہیں بلکہ ایسی نرسری تیار ہوتی ہے جو مرعوبیت کی بجائے آزادی اور خودداری کے ساتھ جینا چاہتی ہے۔ کسی پرظلم وناانصافی قرآنی وآسمانی تعلیمات کی نفی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت اور پراپیگنڈے کے زور پر موہوم خیالات کو اسلام کی تشریحات کے طور پر پیش کرنے کا امریکہ ویورپ کو کوئی حق حاصل نہیں۔ خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام اور مسلم دشمنی میں انتہا پسندی کی شکار عالمی کفریہ طاقتیں مظلوم اقوام کے ساتھ جو کچھ کررہی ہیں دراصل

یہ دہشت گردی ہی نہیں بلکہ انسان دشمنی بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم اقوام کوموجودہ عالمی صورتحال کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لے کر اپنا ایجنڈا خود طے کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں تو چیونٹی کو مارنا بھی ممنوع ہے ہم دہشت گرد نہیں ہم کو مارنے والے دہشت گرد ہیں۔

☆☆☆

گلاسگو(6رنومبر 2003ء)احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد نے کہا ہے کہ دنیا کے کسی مذہب وقانون میں اس کی اجازت نہیں کہ دوسرے کے عقیدے اور فکر ونظر کو جعل سازی، دھوکہ دہی اور فراڈ کے ساتھ اپنے نام کے ساتھ منسوب کیا جائے، جب یہ مغالطہ دیا جائے گا تو اس کا رَدِّعمل پیدا ہونا بھی فطری امر ہے، وہ قادیانی جماعت کے پریس سیکرٹری رشید احمد چودھری کے اس احتجاجی بیان پر تبصرہ کر رہے تھے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ احمد نگر (ربوہ) چناب نگر سے ملحقہ آبادی نور پور میں قادیانی عبادت گاہ کو از سرِنو تعمیر کرنے کے مسئلہ پر لوگوں کے احتجاج کے بعد ہوم سیکرٹری پنجاب کے حکم پر سیل کر دیا گیا ہے، شیخ عبدالواحد نے کہا کہ اسلاماً اور قانوناً لاہوری وقادیانی مرزائی دائرۂ اسلام سے خارج ہیں اور کسی غیر مسلم اقلیت کو یہ حق نہیں دیا جا سکتا کہ وہ اپنے کفر کو اسلام کے نام پر پیش کرے، انہوں نے کہا کہ جب تک قادیانی اپنی متعینہ اسلامی وقانونی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتے اس وقت تک کشیدگی کی یہ فضا ختم نہیں ہوسکتی، انہوں نے اقوامِ متحدہ سمیت عالمی اداروں سے اپیل کی کہ وہ قادیانیوں کو اسلام کا ٹائیٹل استعمال کرنے سے روکیں۔

☆☆☆

لندن(8رنومبر 2003ء)انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے سیکرٹری جنرل مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا ہے کہ ختمِ نبوّت کا مشن دنیا کے کونے کونے میں پہنچ رہا ہے جرمنی سمیت متعدد ممالک سے اہم قادیانیوں کے قبولِ اسلام کی مزید اچھی خبریں ملنے والی ہیں وہ ایسٹ ہیم لندن میں احرار ختمِ نبوت مشن برطانیہ کے سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ کی طرف سے اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔مجلسِ احراراسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور خوشنود احمد نے بھی خطاب کیا۔مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا کہ ہمارا قادیانیوں سے کوئی ذاتی جھگڑا نہیں بلکہ ہم جعلی نبوت کے پیروکاروں کی جعل سازیوں کو پوری دنیا میں سامنے لائے ہیں اور یہ ہماری ذمہ داری بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم تو قادیانیوں کے ہمدرد ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ مجدّد، مہدی، مسیح موعود اور نبی جیسی مقدس اصطلاحات کا غلط استعمال نہ کریں اور خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہو جائیں اور اپنی آخرت سنوار لیں۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنوں نے امت کو تقسیم کرنے اور مسلمانوں سے جذبۂ جہاد ختم کرنے کے لیے طویل دورانیے والی خطرناک سازشوں کو جنم دیا۔انہوں نے برطانیہ کے دینی اداروں اور مسلم رہنماؤں سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے نوجوان نسل کی دینی واخلاقی اور معاشرتی تربیت کا خصوصی اہتمام کریں۔

☆☆☆

لندن(14رنومبر 2003ء)تحریکِ تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبدالطیف خالد چیمہ نے ختم نبوت اکیڈمی فاریسٹ گیٹ لندن میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امت کے تمام طبقات متفقہ طور پر قادیانیوں کو اسلام پر شب خون مارنے سے روکیں۔انہوں نے کہا کہ فتنۂ ارتداد سے ملتِ اسلامیہ کو بچانے کے لیے خلیفۂ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں بارہ سو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مقدس خون کی قربانی دی اور عقیدۂ ختم نبوت کی آبیاری کی جبکہ ۱۹۵۳ء میں پاکستان میں مجلس احرارِ اسلام کے پلیٹ فارم سے دس ہزار فدایانِ ختم نبوت نے خون کا نذرانہ پیش کر کے پاکستان کو قادیانی سٹیٹ بننے سے محفوظ کیا۔

انہوں نے کہا کہ عالمِ اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں میں کراچی سمیت متعدد مقامات پر قادیانی مراکز مخبری کے فرائض انجام دے کر عالمی کفریہ طاقتوں سے حق الخدمت وصول کر رہے ہیں۔ انہوں نے برطانوی مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنا مستقبل محفوظ بنانے کے لیے اپنی نسلوں کو دینی واخلاقی تعلیم سے آراستہ کریں اور یہاں کے قوانین کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنا لائحہ عمل مرتب کریں۔ علاوہ ازیں ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے خالد چیمہ کے اعزاز میں افطار تقریب کا اہتمام کیا' جس میں مولانا منصوری، قاری محمد عمران خان جہانگیری اور خالد چیمہ نے خطاب کیا۔ لندن میں مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے خالد چیمہ نے کہا کہ ہماری نوجوان نسل کو عالمی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے دینی فکر ونظر کی روشنی میں تعلیم اور میڈیا کے میدان میں دسترس حاصل کرنی چاہیے۔ بعدازاں 15 نومبر کو خالد چیمہ لندن سے پاکستان روانہ ہوگئے۔

☆☆☆

لندن (28 نومبر 2003) ختم نبوت اکیڈمی لندن کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق اٹلی کے شہر بلونیا میں مقیم چک سکندر، کھاریاں پاکستان سے تعلق رکھنے والے 14 افراد پر مشتمل ایک کنبہ نے عید الفطر کے مبارک ایام میں قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دیا۔ اسی خاندان سے تعلق رکھنے والے 34 افراد بھی گذشتہ تیرہ سال میں وقفہ وقفہ سے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرتے رہے۔ اب اس خاندان میں چند قادیانی باقی رہ گئے ہیں جو کہ یورپ میں مقیم ہیں۔ لنکا شائر، انگلینڈ میں مقیم اس خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک مسلمان اعجاز احمد نے 14 افراد کے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرنے کی خبر ختم نبوت اکیڈمی کے ڈائریکٹر مولانا عبد الرّحمان باوا کو دیتے ہوئے اس توقّع کا اظہار کیا ہے کہ قادیانی جماعت سے وابستہ مذکورہ افراد بھی اسلام قبول کر لیں گے بشرطیکہ ان کی قسمت میں ہدایت ہو۔ اعجاز احمد نے دنیا بھر کے مسلمانوں سے ان کی ہدایت کیلئے دعا کرنے کی اپیل کی ہے۔ رحمت خان، منظور بیگم، فتح خان، شمیم بیگم، مزمّل، اُویس، حُمیرہ، ثُمیرہ، محمد خان، غزالہ، جمیل، حسیب اور ایک نابالغ بچہ پر مشتمل یہ کنبہ اگرچہ امسال رمضان سے قبل ہی مسلمان ہو گیا تھا لیکن انہوں نے عید الفطر کے موقع پر اپنے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ چک سکندر کھاریاں کا علاقہ وہ علاقہ ہے جہاں گذشتہ تقریباً ڈھائی ماہ قبل مولانا امیر حسین اور ان کے بیٹے کو اس لیے شہید کیا گیا تھا کہ وہ لوگ، جرمنی میں مقیم شیخ راحیل اور دیگر افراد کے قادیانیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے کی خوشی میں ایک جشن کا اہتمام کیا تھا اور اس قتل کے الزام میں 10 قادیانیوں اور 2 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ عالمی مبلغ ختمِ نبوت مولانا عبدالرحمٰن باوا نے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرنے والے خاندان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان لوگوں نے جس جرأت وہمت کا مظاہرہ کیا وہ لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا جرمنی میں شیخ راحیل کے بعد اسلام قبول کرنے کا یہ دوسرا بڑا اہم واقعہ ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس پورے خاندان کو استقامت عطا فرمائے اور انہوں نے تمام قادیانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھی جلد از جلد قادیانیت کو چھوڑ کر اسلام قبول کریں۔

مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریکِ تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں سیّد عطاء المہیمن بخاری، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبّیر احمد، سیّد محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، عبداللطیف خالد چیمہ اور میاں محمد اویس نے اٹلی کے شہر بلونیا میں 14 افراد کے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرنے کے واقعے کو اللہ تعالیٰ کی نصرت اور ختم نبوت کا اعجاز قرار دیا ہے، ایک بیان میں احرار رہنماؤں نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں قادیانیوں کے دجل وفریب سے پردہ اٹھ رہا ہے جسکے نتیجے میں مرزا قادیانی کا کفر وزندقہ عیاں ہوتا چلا جا رہا ہے اور قادیانی گروہ کے اہم افراد حقیقت آشکارا ہونے پر دامنِ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وابستہ ہو رہے ہیں احرار رہنماؤں نے تمام قادیانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹھنڈے دل سے قادیانی تعلیمات کا مطالعہ کریں تو اسلام اور قادیانیت کا بنیادی فرق خود بخود عیاں ہو جائے گا۔